السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

احرام کی دو رکعتوں سے متعلق اگر کسی فرض نماز کا وقت نہیں ہے تو کیا آپ ﷺ سے کوئی خاص نص وارد ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی اکرم ﷺ سے خاص احرام کے لیے کوئی نماز ثابت نہیں ہے اس لیے ہم کہتے ہیں کہ اگر کسی فرض نماز کا وقت ہے تو فرض نماز کے بعد احرام باندھے اور اگر کسی فرض نماز کا وقت نہیں ہے تو بغیر نماز پڑھے ہی احرام باندھ لے اور اگر تحیۃ الوضوء کی نیت سے دو رکعت پڑھ لے تو اچھا ہے اسی طرح اگر چاشت کا وقت ہے اور نماز چاشت کی نیت سے پڑھ لے تو بھی اچھا ہے۔

فتاوی مکیہ

صفحہ 27

محدث فتویٰ